فون ۳۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

جلد ۶۴/۲۹ | ۹ شعبان ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۸ ظہور ۱۳۵۴ہش ۔ ۱۸ اگست ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۸۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# یقین کی دیواریں آسمان تک جاتی ہیں شیطان ان پر نہیں چڑھ سکتا

## ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے یہ فرشتوں سے بھی انسان کو آگے لے جاتی ہے

"اے لوگو! جو نیکی اور راستبازی کے لئے بلائے گئے ہو تم یقیناً سمجھو کہ خدا کی کشش اس وقت تم میں پیدا ہوگی اور اُسی وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے جبکہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے۔ شاید تم کہو گے کہ ہمیں یقین حاصل ہے سو یاد رہے کہ یہ تمہیں دھوکا لگا ہوا ہے یقین تمہیں ہرگز حاصل نہیں کیونکہ اس کے لوازم حاصل نہیں۔ وجہ یہ کہ تم گناہ سے باز نہیں آتے۔ ایسا قدم آگے نہیں اُٹھاتے جو اُٹھانا چاہیئے۔ تم ایسے طور سے نہیں ڈرتے جو ڈرنا چاہیئے۔ خود سوچ لو کہ جس کو یقین ہے کہ فلاں سوراخ میں سانپ ہے وہ اس سوراخ میں کب ہاتھ ڈالتا ہے اور جس کو یقین ہے کہ اس کے کھانے میں زہر ہے وہ اس کھانے کو کب کھاتا ہے۔ اور جو یقینی طور پر دیکھ رہا ہے کہ اس فلاں بَن میں ایک ہزار خونخوار شیر ہے اس کا قدم کیونکر بے احتیاطی اور غفلت سے اُس بَن کی طرف اُٹھ سکتا ہے۔ سو تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اور تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں کیونکر گناہ پر دلیری کر سکتی ہیں۔ اگر تمہیں خدا اور جزا سزا پر یقین ہے گناہ یقین پر غالب نہیں ہو سکتا۔ اور جبکہ تم ایک بھسم کرنے اور کھا جانے والی آگ کو دیکھ رہے ہو تو کیونکر اپنے تئیں اُس آگ میں ڈال سکتے ہو۔ اور یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں شیطان اُن پر چڑھ نہیں سکتا۔ ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا۔ یقین دُکھ اُٹھانے کی قوت دیتا ہے یہاں تک کہ بادشاہ کو تخت سے اُتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔ یقین ہر ایک دُکھ کو سہل کر دیتا ہے۔ یقین خدا کو دکھاتا ہے ... ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔ وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی ہے اور خدا تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے وہ یقین ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقین کا سامان پیدا نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقینی وسائل سے خدا کو دکھا نہیں سکتا وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جس میں بجز پرانے قصوں کے اور کچھ نہیں وہ جھوٹا ہے۔ خدا جیسے پہلے تھا وہ اب بھی ہے اور اس کی قدرتیں جیسی پہلے تھیں وہ اب بھی ہیں اور اس کا نشان دکھلانے پر جیسا کہ پہلے اقتدار تھا وہ اب بھی ہے۔ پھر تم کیوں صرف قصوں پر راضی ہوتے ہو۔ وہ مذہب ہلاک شدہ ہے جس کے معجزات صرف قصے ہیں جس کی پیشگوئیاں صرف قصے ہیں۔ اور وہ جماعت ہلاک شدہ ہے جس پر خدا نازل نہیں ہوا اور جو یقین کے ذریعہ سے خدا کے ہاتھ سے پاک نہیں ہوئی۔"

(کشتی نوح صفحہ ۸۵، صفحہ ۸۶)

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

## طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

ربوہ ۱۸ ظہور۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لندن سے بذریعہ کیبل گرام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں یہ اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور نے احبابِ جماعت کو السلام علیکم کا پیغام دیا ہے۔ آمدہ اطلاعات کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

لندن ۱۴ اگست۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہو رہی ہے۔

کل حضور یورولوجسٹ سے مشورہ کی غرض سے ہارلے سٹریٹ تشریف لے گئے تھے الحمد للہ! کہ پروسٹیٹ کی کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں نکلی لیکن ابھی بعض اور ٹیسٹ کرانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

حضور جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم کہتے ہیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

لندن ۱۶ اگست۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ ظہور۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کل صبح چند یوم کے لئے لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ آپ کی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے اکثر ناساز رہتی ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

ربوہ ۱۵ ظہور۔ آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی زیر ہدایت محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی آیت اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ (الحجرات) کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ وحدت اور اخوت کو پیدا کرنا [illegible] کے مقاصدِ عظمیٰ میں سے تھا [illegible] کی وحدت اور اجتماعیت کی نعمت سے متمتع ہوں سو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے ذریعہ پھر ہمیں ایک امام کے جھنڈے تلے جمع کیا اور ہمارے اندر پھر پہلے کی طرح وحدت اور اخوت و محبت پیدا کر دی ہے۔ ہمیں اس عظیم نعمت کی قدر کرنی چاہیئے۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸؍ ماہ ظہور ۱۳۵۴ھ ش

۱۸؍ اگست ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# محاسبۂ نفس تربیت و اصلاح کا ایک مؤثر ذریعہ ہے

فخرِ موجودات سرورِ کائنات سیدنا حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں جس مہدی موعود کی بعثت کی بشارت دی تھی اس کا واحد مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں میں امتدادِ زمانہ کی وجہ سے جو کمزوریاں پیدا ہوگئی ہیں اُنہیں دُور کیا جائے، ان میں اسلام کے تمام احکام پر انکی اصل رُوح کے مطابق عمل کرنے اور سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی صلاحیت پیدا کی جائے تاکہ وہ صحیح معنوں میں اسلام کی رُوحانی فوج کے ایسے سپاہی بن سکیں جو غلبۂ اسلام کی جنگ میں بھرپور حصہ لے سکیں اور دُنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کر کے اسے اُمّتِ واحدہ بنانے میں کامیاب ہو جائیں۔

چنانچہ مہدی موعود کے متعلق رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بشارات دیں ان میں یہ بتایا گیا تھا کہ:-

ویھلک اللہ فی زمانہ الملل کلھا الا الاسلام۔

یعنی اس کے ذریعہ اسلام کے سوا باقی تمام ملتیں ہلاک ہو جائینگی گویا ساری دُنیا اسلام قبول کر کے اُمّتِ واحدہ بن جائے گی۔

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ مہدی ایسے زمانہ میں مبعوث ہوگا جبکہ دنیا میں:-

"عظیم فتنے اور فساد برپا ہوں گے۔ سُنّت (نبویؐ) کی جگہ بدعات پیدا ہو جائے گی اور نیک بات کی تلقین کرنا اور بُری باتوں سے روکنا ترک ہو جائے گا۔ تب اللہ تعالیٰ مہدی کے ذریعہ سے سُنّت (نبوی) کو از سرِ نو زندہ کریگا۔" (کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۶۲)

ان حوالوں سے صاف ظاہر ہے کہ مہدی موعود نے سُنّتِ نبویؐ کے احیاء کے لئے مبعوث ہونا تھا تاکہ ایک بار پھر دُنیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کے جلووں سے منور ہو جائے اور اسلام اپنی پُوری شان کیساتھ پھر دُنیا پر غالب آجائے۔

مہدی موعود کی بعثت کے اس مقصد کو اگر پیشِ نظر رکھا جائے تو یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی معہود علیہ السلام کو شناخت کرنے کی توفیق بخشی ہے مقصد کیا ہے اور اس کی ذمہ داریاں کتنی نازک اور اہم ہیں۔

ان حد درجہ نازک اور عظیم ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر احمدی اپنی اور اپنی اولاد کی تربیت و اصلاح کی ہر وقت فکر رکھے تاکہ حقیقی ایمان اور تزکیۂ نفس پیدا ہو۔ اور کسی مرحلہ پر بھی ہماری جماعت کی کوئی نسل کمزوری نہ دکھائے اس کے قدموں میں لغزش نہ آئے اور وہ متواتر اور مسلسل اپنے ان فرائض کو ادا کرتی چلی جائے جو مہدی معہود کی جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے اس پر عائد ہوتے ہیں۔

تربیت و اصلاح کا ایک نہایت مؤثر ذریعہ یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک توبہ استغفار کے ذریعے اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہے تاکہ اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کو ترک کرنے اور نیکی کے کاموں میں سبقت لے جانے کی اسے توفیق ملتی رہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو قرآن کریم میں بار بار اپنے گناہوں سے توبہ اور استغفار کا ورد کرنے کی تاکید فرمائی ہے تو اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ ہر مومن محاسبۂ نفس کرے، اپنے گناہوں پر غور کر کے ان سے بچنے کی کوشش کرے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا رہے کہ وہ اسے استقامت کے ساتھ اپنی کمزوریوں کو ترک کرنے کی توفیق بخشے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ (التحریم)

یعنی اے مومنو! اللہ کی طرف خالص طور پر رجوع کرو یعنی اپنی کمزوریوں اور غلطیوں کو ترک کرنے کی پوری کوشش بھی کرو۔ اور خدا سے اس کی توفیق بھی چاہو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو کوئی تعجب نہیں کہ تمہارا رب تمہاری بدیوں کو مٹا ڈالے اور تمہیں اپنی رضاء کی جنتوں میں داخل کرے۔

اس آیہ کریمہ سے صاف ظاہر ہے کہ اپنے ان فرائض کو ادا کرنے کیلئے جو جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی وجہ سے ہم پر عائد ہوتے ہیں یہ ضروری ہے کہ ہم محاسبۂ نفس کرتے ہوئے توبہ اور استغفار کو اپنا معمول بنالیں، اپنی اصلاح کرنے کی پوری کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق چاہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ بشارت دیتا ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ ضرور ہمیں اس کی توفیق بخش کر اپنی رضاء کی راہوں پر چلنے کی ہمت عطا فرمائے گا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں میں کھڑا ہونا ہے۔ عادت اللہ یہی ہے کہ جب انسان اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے گا۔ پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جائے گی جس کا نام تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸)

اس ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ محاسبۂ نفس کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اصلاحِ نفس جس سے اسلام کی فوج تیار ہوتی ہے۔ اس کے لئے ایک تو وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ کے مطابق خود انسان اپنے نفس کی اصلاح کی کوشش کرتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ انسان خود اپنا خیال رکھتا ہے کہ اُس نے کہاں غلطی کی ہے انسان کے اندر بشری کمزوریاں ہیں وہ غلطی کرتا ہے۔ محاسبۂ نفس کی عادت ہو تو اس کے اندر ندامت پیدا ہوتی ہے۔ وہ توبہ استغفار کرتا ہے، اپنے نفس کی اصلاح کرتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ انسان جب ذاتی اصلاح کے لئے قرآن کریم پر غور کرتا ہے تو اسے اپنی اصلاح کا موقع ملتا ہے اس کی صرف یہی خواہش نہیں ہوتی کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج کا ایک سپاہی بنے بلکہ اس کی یہ کوشش بھی ہوتی ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج کا ایک ایسا سپاہی بنے جس کو اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ پیار حاصل ہو۔"

(الفضل ۱۰؍ ستمبر ۱۹۷۲ء)

خدا کرے کہ ہر احمدی توبہ اور استغفار اور دُعاؤں کے ذریعہ اپنی تربیت و اصلاح کی فکر میں لگا رہے تاکہ وہ اپنے دینی فرائض کو پُوری طرح ادا کر سکے۔ اور وہ سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحانی فوج کا ایک ایسا سپاہی بن سکے جسے خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہو۔ اور جو غلبۂ اسلام کی مہم میں پوری طرح حصہ لینے کے قابل ہو۔

## برائے توجہ لجنات اماء اللہ

ہر لجنہ سے درخواست ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے وصول کر کے فوری طور پر بھجوائیں۔ نیز شوریٰ کی تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱؍ اگست ہے۔ آپ کی طرف سے تجاویز آنے پر ایجنڈا مرتب ہو سکے گا۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اسلام کا ایک تاکیدی حکم - خدمتِ والدین

(مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان - بلاک ری - ڈیرہ غازیخان)

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بڑا بدنصیب ہے جس نے بوڑھے والدین کو پایا۔ لیکن ان کی خدمت کرکے جنت کو حاصل نہ کرسکا ایک اور موقعہ پر فرمایا کہ جنت ماں کے پاؤں کے نیچے ہے۔ یعنی اس کی خدمت تجھے جنت میں لے جائے گی ایک شخص آپ کے پاس آیا اور کہا یارسول اللہ۔ میں آپ سے ہجرت کی بیعت کرتا ہوں اور خدا کی راہ میں جہاد کی بیعت کرتا ہوں۔ کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ میرا خدا مجھ سے راضی ہو جائے آپ نے فرمایا۔ تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اُس نے کہا دونوں زندہ ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ خدا تم سے راضی ہو جائے۔ اس نے کہا ہاں یارسول اللہ۔ آپ نے فرمایا۔ واپس جاؤ اور اپنے والدین کی خدمت کرو۔ اور خوب خدمت کرو۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اس بارہ میں یہ ہے کہ

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا۔

تیرے رب کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی پرستش نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔ دوسری جگہ فرمایا

اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ۔

یعنی شکر کرو میرا اور اپنے والدین کا۔ گویا دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنی توحید کے بعد والدین کی فرمانبرداری اور ان کے احسان کا ذکر فرمایا اور اپنے شکر کے ساتھ ماں۔ باپ کے شکر کو ملا دیا۔ اگر غور کیا جائے تو ان احکامات سے والدین کی عظمت اور برتری کا پتہ چلتا ہے۔ پھر ساتھ ہی یہ فرمایا کہ ان سے ادب و احترام سے پیش آؤ۔ ان کے حکموں کی تعمیل کرو۔ جب وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے سامنے اُف تک نہ کہو۔ کوئی ایسی بات نہ کرو جو ان کو رنجیدہ کرنے والی ہو۔ گستاخی سے پیش نہ آؤ۔ ان کو مت جھڑکو۔ خواہ ان سے کوئی ایسا فعل ہی سرزد کیوں نہ ہو جائے جو تم پر گراں گذرے۔ ان کو دھمکی نہ دو۔ تواضع اور انکسار سے پیش آؤ اور ان کی نسبت اپنے پروردگار سے دعا کرتے رہو کہ مولا کریم ان پر رحم فرما۔ جیسا کہ وہ بچپن میں مجھ پر رحم اور شفقت کرتے تھے

دیکھو اللہ تعالیٰ نے خدمت والدین کے متعلق کس طرح کھول کھول کر اپنے احکامات بیان کردئے ہیں تاکہ ایک مومن بندہ یہ نہ کہہ سکے کہ یہ احکامات مجھ پر واضح نہ تھے۔ اسلئے ان کی تعمیل میں کوتاہی ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ کو والدین سے حسن سلوک کی تاکید کی ہے۔ پس جن وجودوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے خود تاکید کی ہے۔ اُن سے لاپرواہی کرنے والا کتنا بدنصیب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی نسبت یہ احکامات دے کر بس نہیں کی بلکہ اپنے پیغمبر کو بتایا کہ والدین کی رضا میں میری رضا۔ اور ان کی ناراضگی میں میری ناراضگی پوشیدہ ہے۔ پس جو کوئی ان کو دکھ دے گا۔ اس کا رب اس پر ناراض ہو جائے گا۔ اسلئے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ دوسرے گناہوں کی سزا اگر چاہے تو قیامت پر اٹھا رکھے لیکن ماں باپ کو دکھ دینے والے کو سزا اسی دنیا میں ضرور دے دیتا ہے اس میں تاخیر نہیں کی جاتی پس کتنا خوش نصیب ہے وہ آدمی جو اپنے والدین کی خدمت میں لگا رہتا ہے

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ بہت کم لوگ ہیں جو اپنے ماں باپ کی خدمت پوری طرح کرتے ہیں۔ جب کسی کی شادی ہو جاتی ہے اور بچے پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں تو وہ ایک ابتلا میں آ جاتا ہے۔ اس کی ساری توجہ بیوی بچوں کی طرف ہو جاتی ہے۔ ماں۔ باپ کی طرف توجہ کم ہو جاتی ہے۔ گھر میں بہو کا درجہ ہوتا ہے۔ والدین کے آرام کا خیال نہیں رکھا جاتا اور نہ ان کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔ اگر بہو کی بے رخی اور بے التفاتی کی شکایت بھی ہو تو شنوائی نہیں ہوتی بلکہ بہو کی ہر بات کو درست تسلیم کیا جاتا ہے غرض بوڑھے والدین کی آخری عمر بےکسی اور کسمپرسی کی حالت میں گذرتی ہے۔ نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن والا معاملہ ہوتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر اس عمر میں اُن سے حسن سلوک کی سفارش کی۔ اور فرمایا کہ ان کی خدمت میں کوتاہی نہ کرو۔ اگر بڑھاپے کی وجہ سے کوئی ناگوار بات بھی کریں۔ تو اُف تک نہ کہو۔ اللہ تعالیٰ سے ان کی نسبت رحم کی دعا کرتے رہو۔ یہی عمر تو ان کی خدمت کرنے کی ہے۔ خوش نصیب آدمی کا کام یہ ہے کہ وہ اس عمر میں ان کی طرف خاص توجہ کرے احسان کی عادت کرکے اللہ تعالیٰ کو راضی کرے

روایت ہے کہ حضرت علقمہؓ جب بیمار ہو گئے کئی دن جان کندن کے عذاب میں مبتلا تھے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے دریافت فرمایا کہ علقمہ کیسا ہے۔ علالت کی خبر دی گئی۔ اور ساتھ ہی جان کندن میں گرفتاری کی اطلاع ہوئی۔ حضور نے اس کی ماں کو بلوا بھیجا۔ وہ آئیں۔ حضور نے اس کے اخلاق کا حال دریافت فرمایا۔ کہنے لگیں۔ شرع کا پابند تھا نماز روزہ۔ زکوٰۃ سب کچھ ٹھیک ٹھیک تھا محبت رسول بھی تھی۔ بیاہ کے بعد ایذا دہ ہو گیا۔ حضور نے فرمایا۔ آپ کو ناراض رکھتا تھا۔ کہنے لگیں کہ اپنی بیوی کو خوش رکھنے کی خاطر اکثر میری مخالفت کرتا رہتا تھا میں اسے ناپسند کرتی تھی لیکن میری ناراضگی کی اس کو کچھ پرواہ نہ تھی۔ حالات کا علم ہو چکا تھا حضور نے اس کے متعلق سخت وعید کی خبر سنائی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا غضب اسکی ناراضگی میں ہے۔ ماں سُن کر رو پڑی۔ فرمایا کہ اگر ایک بات ہو تو معاملہ ٹھیک ہو جائے گا۔ وہ یہ کہ آپ انہیں معاف کردیں۔ تب جان کی راحت ہو گی۔ کہنے لگیں میں نے بخش دیا۔ واپس گئی حضور بھی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ دیکھا۔ علقمہ اپنی ماں سے معافی مانگ رہا ہے۔ ماں رو رہی ہے دن پورے ہو چکے تھے وفات ہو گئی۔ حضور نے جنازہ پڑھایا۔ اور دعا کی۔ پس یاد رکھو کہ والدین کی ناراضگی اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔

حق تو یہ ہے کہ انسان اپنے والدین کے احسانات کا بدلہ اس دنیا میں دے ہی نہیں سکتا۔ گو ساری عمر ہی ان کی خدمت میں کیوں نہ گذار دے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہا یا رسول اللہ میرے ماں۔ باپ بہت بوڑھے ہیں۔ میں ہر طرح ان کی خدمت کرتا ہوں۔ حتیٰ کہ بستر پر ہی ان کو کھلاتا پلاتا ہوں۔ رفع حاجت بھی وہیں کرتے ہیں۔ نئے کپڑے پہنواتا ہوں۔ بستر بھی خود صاف کرتا ہوں۔ بالکل اسی طرح جس طرح وہ مجھے بچپن میں پالتے تھے۔ کیا میں نے ان کی خدمت کا حق ادا کر دیا ہے۔ حضور نے سن کر فیصلہ کن لہجے میں فرمایا۔ کہ تجھے پالتے وقت وہ تیری حیات کی تمنا کرتے تھے اور آج تو ان کی موت کی انتظار میں ہے کہ کب مرتے ہیں اور میں چھٹکارا حاصل کرتا ہوں سو بھلا حق کیسے ادا ہوا۔

پس دنیا میں انسان کے لئے سب سے زیادہ قیمتی وجود اس کے والدین ہیں۔ جو ہر وقت اس کی بہتری اور خیر و برکت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ دنیا میں اُن سے زیادہ خیر خواہ۔ اُن سے زیادہ ہمدرد ان سے زیادہ ایثار اور قربانی کرنیوالا اور کوئی نہیں اولاد کی طرف سے اگر ان کو دکھ بھی ملیں تو بھی ان کی خیر خواہی میں کمی نہیں آتی اپنے رب سے ان کی اصلاح اور بہتری کے لئے ہر وقت دست بدعا رہتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ ان کو دکھ میں پڑا ہوا دیکھ کر برداشت نہیں کر سکتے۔ ذرا اپنی بے چارگی و عجز اور بے بسی کا اظہار ان کے سامنے کرکے تو دیکھو کہ کس طرح ان کے دلوں میں شفقت اور محبت کا دریا جوش مارنے لگ جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ کونسا گناہ ہے جو ماں معاف نہیں کر سکتی اور یہ صحیح ہے کہ ماں خدا کا جلوہ ہے۔ خدا کا پیار ہے۔ خدا کی خوشنودی ہے پس وہ شخص یقیناً بڑا خوش نصیب ہے جسے والدین کی خدمت کے عوض ان سے پیار محبت اور دعائیں ملیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سیرالیون کے ایک قدیمی مخلص احمدی کا ذکرِ خیر

محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و فیجی

جماعت احمدیہ سیرالیون کے ایک نہایت مخلص قدیمی اور سرکردہ احمدی بھائی الحاج پا سعیدو بنگورا بقضائے الٰہی ایک صد دو سال کی عمر پا کر مختصر علالت کے بعد مورخہ ۹ جولائی کو "بو" شہر میں رحلت فرما گئے ہیں
انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم سیرالیون جماعت کے اولین مخلص اور مستعد احمدیوں میں شمار ہوتے تھے۔ سیرالیون میں میرے تقریباً ۲۰ سال قیام کے دوران الحاج مرحوم ہمیشہ نہایت اخلاص و محبت اور اطاعت گزاری سے مبلغین کرام کے ساتھ تعاون کرتے رہے اور جماعتی مشکلات اور مخالفتوں کے وقتوں میں بھی بہترین دستِ راست مشیر خاص اور ہمدرد بھائی ثابت ہوتے رہے اور کبھی کسی کمزوری یا گھبراہٹ کا مظاہرہ نہ کیا۔

الحاج سعیدو بنگورا قومی لحاظ سے ٹمنی قبائل میں سے بنگورا قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ اگرچہ ناخواندہ تھے لیکن اپنی قومی زبان ٹمنی کے ماہر ہونے کے علاوہ، فولانی، مینڈنگو، مینڈے، کورانکو اور سوسو زبانوں میں بھی اپنا مافی الضمیر اچھی طرح ادا کر لیتے تھے اور سیرالیون کی کریولی انگلش بھی خوب بول سکتے تھے۔ اس وجہ سے جس علاقہ میں انہیں تبلیغ کے لئے بھیجا جاتا تھا انہیں زبان کی مشکل پیش نہیں آتی تھی۔

آپ نماز باجماعت کے پابند ہونے کے علاوہ تہجد گزاری میں بھی ایک نمونہ تھے باوجود گھر مسجد سے دور ہونے کے صبح کی نماز کے لئے سب سے پہلے پہنچ کر ایسی بلند اور سریلی آواز سے اذان دیتے کہ سارا علاقہ گونج اٹھتا تھا۔ "بو" احمدیہ مرکز کے ابتدائی ایام میں مسجد احمدیہ بھی ایک چھوٹے سے ٹیلے پر واقع تھی۔ جہاں پر وقت سحر الحاج سعیدو صاحب کی باریک اور بلند آواز میں اذان سننے سے ایک پُر سرور کیفیت پیدا ہوتی تھی۔ کہ اس علاقہ کے غیر احمدی جماعت اور بعض غیر مسلم مکین بھی ان کی اذان کو پسند کرتے تھے۔ اسی لئے ۱۹۳۹ء سے ہی ان کا نام بلال احمدیت مشہور ہو گیا تھا۔

الحاج سعیدو نے مینڈے علاقہ میں احمدیت کے سب سے پہلے مرکز "باؤ ماہوں" میں جو سونے کی کان کی وجہ سے آباد تھا ۱۹۳۸ء یا ۱۹۳۹ء میں ہی احمدیت قبول کی تھی۔ جبکہ حضرت الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب مرحوم پہلی مرتبہ وہاں بغرض تبلیغ تشریف لے گئے تھے۔ حضرت مولانا علی صاحب کی تبلیغی کوششوں کو اللہ تعالیٰ نے وہاں ایسا نوازا کہ باؤ ماہوں جو اس وقت ایک قصبہ تھا کے مسلمانوں کی اکثریت منظم طور پر جماعت میں داخل ہو گئی اور آہستہ آہستہ مخلص اور فدائی احمدیوں کی وہاں ایک اچھی خاصی تعداد پیدا ہو گئی تھی۔

مسجد احمدیہ اور احمدیہ سکول باؤ ماہوں کی وسیع عمارتیں اس وقت کے اقتصادی حالات کی وجہ سے کچی مگر بڑی صاف ستھری تھیں۔ یہ عمارتیں ابتدائی ایام میں اللہ تعالیٰ کی مدد اور جماعت کے مردوں عورتوں اور سکول کے طالب علموں کے متواتر وقارِ عمل، مالی قربانیوں اور دن رات کی انتھک محنت کے نتیجے میں تکمیل کو پہنچی تھیں کئی مہینوں تک ہفتہ میں ایک مرتبہ وقارِ عمل منایا جاتا رہا اور چار پانچ ابتدائی وقارِ عمل صرف جنگل سے کار آمد بڑی چھوٹی لکڑیاں کاٹ کر لانے پر صرف ہوتے تھے۔ جماعت کے چھوٹے بڑے افراد گروپوں اور ٹولیوں کی صورت میں جنگل میں جاتے اور مناسب حال لکڑیاں خود ہی اٹھا کر لایا کرتے تھے وقارِ عمل کے اس نظام کے ہیڈ اور کرتا دھرتا ٹمنی احمدیوں کے لئے الحاج سعیدو بنگورا مرحوم ہوتے تھے اور مینڈے احمدیوں کے الحاج علی روجرز صاحب اور باوجود باہمی طور پر اسلامی اخوت اور محبت و پیار کے جذبہ سے سرشار ہونے کے پھر بھی دونوں قوموں کے احباب وقارِ عمل میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش میں فاستبقوا الخیرات کا عملی نمونہ نظر آتے تھے۔ الحاج سعیدو مرحوم اس وقت ستر اسی سال کے مابین ہونے کے باوجود بڑے مضبوط بلکہ سب احمدیوں میں زادہٗ بسطۃً فی الجسم کے مصداق تھے۔

خاکسار خود بھی (اس وقت ۱۹۴۱ء) جوان اور مضبوط تھا مگر عادت نہ ہونے کی وجہ سے آدھ میل دور کے جنگل سے لکڑیاں کندھوں پر اٹھا کر لانا میرے لئے کوئی معمولی کام نہ تھا مجھے خوب یاد ہے ہمارے بھائی سعیدو بنگورا صاحب بلا لحاظ راستہ میں بعض دفعہ ایک کندھے پر بوجھ کا اپنا حصہ اٹھائے ہوتے اور اپنے دوسرے کندھے پر میرے بوجھ کا ایک حصہ رکھ لیتے اور اس طرح تعاونوا علی البر والتقویٰ کے مطابق وہ میرا بوجھ بٹاتے ہوتے واپس لوٹتے۔

غالباً ۱۹۴۲ء میں حضرت مولوی نذیر احمد علی صاحبؓ نے سارے ملک سیرالیون کا سروے کر کے مختصر حالات حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کئے تو حضور نے دیگر ضروری ہدایات کے علاوہ ایک خاص ہدایت یہ فرمائی تھی کہ چونکہ فورنک Ratefunk اور Moyamba موبا مبا کی ریاستیں چونکہ تاریخی لحاظ سے عیسائیت کا گڑھ سمجھی جاتی ہیں جہاں بعض عیسائی مبلغین نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے فرقبول نے انہیں ختم کر دیا یا کھا لیا تھا۔ اس لئے وہاں پر ہماری طرف سے بھی ایک مضبوط اسلامی مرکز کھلنا چاہیئے تاکہ وہاں ہر موحد توحید کا جھنڈا لہراتا رہے علاقہ کے سب لوگ رب اور چیف وغیرہم کہنے کو بیشک عیسائی تھے اسلئے دیگر انتظامات اور کوششوں کے علاوہ حضرت مولوی علی صاحب مرحوم نے الحاج سعیدو بنگورا مرحوم کو تحریک فرمائی کہ چونکہ اس علاقہ کے اکثر لوگ ان کی قوم سے تعلق رکھتے ہیں اسلئے وہ باؤ ماہوں Baomahun سے وہاں ہجرت کر جائیں اور اپنے اہل و عیال سمیت اپنا کاروبار بھی وہاں ہی لے جا کر ڈیرا جما لیں اور اپنے نمونہ اور تبلیغ کے ذریعہ اس دیار میں اسلام پھیلائیں اور جماعت قائم کریں۔

الحاج سعیدو مرحوم کے لئے دنیوی لحاظ سے وہاں کوئی دلچسپی نہیں تھی باؤ ماہوں میں ان کا کام خوب چل رہا تھا۔ لیکن محض اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے منشاء مبارک کو پورا کرنے کے لئے وہ مع اہل و عیال وہاں جا کر مقیم ہو گئے اور سالہا سال تک وہیں کے ہو رہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور "موبے فورنک" میں نہ صرف جماعت قائم ہو گئی بلکہ وہاں کے بعض مسلمان بچے عیسائی سکول سے نکل کر بو شہر کے احمدیہ سکول میں منتقل ہو گئے اور سکول کے ہوسٹل میں اسلامی تربیت حاصل کرنے لگے اور بعد میں فارغ التحصیل ہو کر وہاں کی جماعت کے لئے مفید وجود بنے۔ الحمد للہ۔ اب خدا کے فضل سے ان عیسائی ریاستوں میں ہمارے کئی مسلم سکول قائم ہیں۔

## متواتر وقفِ عارضی میں شمولیت

ایک مرتبہ ۱۹۴۲ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خاکسار کو توجہ دلائی کہ تبلیغ صرف باقاعدہ مبلغین کی ذمہ داری نہ سمجھی جائے بلکہ سیرالیون کے وہ مخلصین جو لوکل زبانیں جانتے ہیں وہ ہر سال کم و بیش ایک حصہ تبلیغ کے لئے وقف کیا کریں اور خصوصاً گورنمنٹ کے ملازمین ٹیچر وغیرہم کو اپنی سالانہ رخصتیں وقف کرنے کی تحریک کی جائے۔ چنانچہ اس مبارک تحریک میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی اور سالہا سال تک سیرالیون کے مخلص احباب اس وقفِ عارضی میں حصہ لیتے رہے اور وفود کی صورت میں ملک میں طول و عرض میں پھیل کر تبلیغ کرتے رہے اور سینکڑوں پونڈ کا اسلامی لٹریچر بھی فروخت اور تقسیم ہوا۔ مخلص احباب جماعت کئی سال تک بشاشت اور کامیابی سے یہ وقف عارضی نبھاتے رہے۔ ان میں سرفہرست الحاج سعیدو مرحوم اور الحاج علی روجرز صاحب کا نام آتا ہے الحاج سعیدو ٹمنی قوم میں سے ہونے کی وجہ سے ملک کے ٹمنی علاقہ میں زیادہ اثر و رسوخ رکھتے تھے وہ کئی سال تک اپنا کام کاج چھوڑ کر دور دور کی اندرونی ٹمنی ریاستوں میں اپنے وفد کے دوسرے احباب کے ساتھ اکثر پیدل پہنچ کر اس جہاد کبیر سے لطف اندوز ہوتے رہے، چنانچہ وقف عارضی کے ان کامیاب دوروں میں جہاں کئی نئی کامیابیوں اور خوشیوں کا سہرا ان کے سر رہا وہاں ان جماعت کے دوران بعض ریاستوں میں مخالفت کی وجہ سے انہیں مار بھی کھانی پڑتی رہی۔ بعض دفعہ ایک سال انہیں گالیاں دے کر گاؤں سے نکال دیا جاتا رہا لیکن دوسرے سال وہ پھر وہیں جاتے اور تبلیغ کی کوئی نہ کوئی صورت ایسی نکال لیتے رہے جس سے گاؤں کے بڑے بڑے مخالف بعد میں ہمنوا ہو کر ان سے اچھا سلوک کرتے۔ غرضیکہ اس بندۂ خدا کی استقامت جرأت تبلیغ میں جانفشانی اور حکمت عملی قابل داد اور دوسروں کے لئے نمونہ تھی ٹمنی علاقہ میں بعض جماعتیں ان کے ذریعہ پیدا ہوئیں۔ لاری اور بسوں اور ٹیکسیوں میں بیٹھنے کے دوران بھی اپنی تبلیغی باتوں سے ایسا نیک اثر پیدا کر لیتے تھے کہ باقاعدہ کرایہ کی رقم پیش کرنے کے باوجود ڈرائیور ان سے کرایہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لینے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کرتے کہ خدا اور رسولؐ خدا کا پیغام پہنچانے والے بزرگوں سے کرایہ لینا معیوب بات ہے۔ بعد میں اپنی زندگی کے آخری سالوں میں الحاج سعید و مرحوم ہمہ وقت بطور لوکل مشنری کام کرنے لگے تھے۔

## مبلغین سے تعاون

الحاج سعید و بنگورا مرحوم ناخواندہ ہونے کے باوجود بڑے اچھے واعظ اور کامیاب مبلغ تھے۔ تبلیغِ اسلام سے انہیں جنون کی حد تک لگاؤ تھا۔ بڑے بڑے عیسائی پادریوں اور تعلیم یافتہ لوگوں کو پہلے خود تبلیغ کرتے اور بعد میں مبلغین کرام میں سے کسی کو اُن کے پاس لے جاتے۔ احمدی ہونے کے بعد تقریباً ۳۸ سال زندہ رہے اور اس تمام عرصہ میں ہمیشہ طوعی طور پر بطور منڈی زبان کے ترجمان کے اپنے ذاتی کاموں کو ملتوی کر کے مبلغین کی ترجمانی کرتے رہے۔ حضرت حاجی نذیر احمد علی صاحب کے ساتھ روٹے فونک، مویامبا، بادیا، بیلے، مگبورکا، مکالی، ماسنگبی، یونی بانا وغیرہ علاقوں میں بطور ترجمان لمبے لمبے تبلیغی دورے کرتے رہے۔ میرے ساتھ بھی بے شمار مرتبہ دوروں میں شامل اور تبلیغ و تربیت کے کام میں ممد ہوتے رہے۔ باوجود ایک معمر اور باریش بزرگ ہونے کے دورانِ سفر مبلغین کی خدمت کرتے، انہیں آرام پہنچانے اور ان کی لوکل راہنمائی اور ملکی حالات کے مطابق ان کی حفاظت میں بھی کوئی کمی نہ رہنے دیتے اور ہر دم چوکس رہتے تھے۔ ایک مرتبہ دورانِ گفتگو اچانک ایک شخص اپنے پیچھے چھپائی ہوئی تلوار نکال کر مجھ پر حملہ کرنے کے لئے آگے بڑھا۔ قبل اس کے کہ میں اپنا بچاؤ کرتا الحاج سعید و صاحب فوراً درمیان میں آ کھڑے ہوئے اور اس شخص کو دونوں بازوؤں میں زور سے بھینچ کر زمین پر گرا لیا جس کے دوران میں نے وہ تلوار اس کے ہاتھ سے لیکر اپنے قبضہ میں کر لی۔

حضرت حاجی نذیر احمد علی صاحب مرحوم کو ٹمنی طرز کا صاف ستھرا افریقن کھانا بہت پسند تھا۔ چنانچہ کئی مرتبہ مہینہ مہینہ ان کا کھانا الحاج سعید و مرحوم کے ہاں پکتا رہا۔ مبلغین کے کپڑے صاف کرنے اور اس طرح کی دوسری خدمات کر کے بھی اُن کے گھر کے لوگ خوشی محسوس کرتے تھے۔ اور یہ سب اُنہی کی تربیت کا اثر تھا۔ جب کبھی ان کے گھر کوئی خاص کھانا پکتا یا درختوں پر پھل پکتے تو مبلغین کرام کے ہاں تحفہ کے طور پر ضرور دے آیا کرتے تھے۔ افریقن بھائیوں کی مہمان نوازی کے فرائض بھی بلا تفریق بڑی خوشی اور اخلاص سے کرتے تھے۔ چنانچہ برادرم مولانا محمد اسمٰعیل منیر صاحب کے خط سے معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ سیرالیون کے گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الحاج سعید و بنگورا کے گھر ۲۰۰ سے زائد احمدی مہمان ٹھہرے جن کی خدمت کی ذمہ داری ان کے سپرد رہی۔

فی الحقیقت مرحوم ایک وفادار، خدمت گزار، مخلص اور قربانی کرنے والے احمدی بھائی تھے۔ اُن کے ساتھ گزارے ہوئے ابتدائی ایام کے کئی دلچسپ واقعات، کٹھن تبلیغی مہمیں، دن بھر میں بیس بیس میل پیدل چلنا اور کئی ایسی یادیں اور واقعات ذہن میں آ رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے لواحقین اور اولاد کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے اور احمدیت پر قائم و دائم رہنے کی توفیق دے اور سیرالیون احمدیہ مشن کو اُن جیسے ہزاروں کی تعداد میں نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

---

# خدمتِ دین کیلئے زندگی وقف کرنے والے طلباء

## جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو ۲۳ راگست کو ہوگا

امسال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے میٹرک، ایف۔ اے، بی۔ اے اور ایم۔ اے پاس واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۲۳ ظہور مطابق ۲۳ راگست بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح ہوگا۔ داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ مندرجہ ذیل طلباء کی طرف سے درخواستیں موصول ہو چکی ہیں اسلئے یہ طلباء مقررہ وقت پر دفتر وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں انٹرویو کے لیے تشریف لے آئیں۔ اگر ان میں سے کسی کی تعلیم میٹرک سے کم ہے تو انہیں انٹرویو کے لئے آنے کی ضرورت نہیں صرف دفتر ہذا کو اطلاع دے دیں۔

(۲) ان کے علاوہ ایسے نوجوان جن کی تعلیم میٹرک پاس یا اس سے زیادہ ہے اور وہ زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اور ان کا نام اس فہرست میں شامل نہیں تو وہ فوری طور پر وکالت دیوان کو اطلاع دیں اور خود مقررہ وقت پر انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔

(۳) جن طلباء نے میٹرک، ایف۔ اے، بی۔ اے یا ایم۔ اے کا امتحان تو دیا ہے لیکن ابھی تک نتیجہ نہیں نکلا یا کمپارٹمنٹ آئی ہے اور عنقریب امتحان دیں گے اور وہ زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں تا آئندہ انٹرویو کی تاریخ مقرر ہونے پر ان کو اطلاع دی جا سکے۔

| نمبر شمار | نام امیدوار | ولدیت معہ پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|
| ۱ | محمد نسیم صاحب تبسم | محمد سعید صاحب دارالنصر غربی ربوہ | |
| ۲ | اظہر احمد صاحب | عبدالمنان صاحب ٹیچر دارالعلوم غربی ربوہ | |
| ۳ | لئیق احمد صاحب عابد | چوہدری بدرالدین صاحب دارالرحمت شرقی ب " | حسب اطلاع تشریف لے آئیں۔ |
| ۴ | عبدالسمیع خان صاحب | عبدالرشید خان صاحب دارالعلوم شرقی " | |
| ۵ | وسیم احمد صاحب ظفر | مولوی محمد شریف صاحب دارالصدر جنوبی (کوارٹرز تحریک جدید ربوہ) | |
| ۶ | مبشر احمد صاحب طاہر | ٹھیکیدار محمد عبداللہ صاحب دارالیمن وسطی ربوہ | حسب اطلاع تشریف لے آئیں۔ |
| ۷ | ملک نور احمد صاحب سوہی | ملک غلام محمد صاحب سوہی سیلانوالی ضلع سرگودھا | |
| ۸ | افتخار احمد صاحب گوندل | مختار احمد صاحب گوندل چک ۹۹ شمالی " | |
| ۹ | مقصود احمد صاحب باجوہ | چوہدری نور رشید احمد صاحب باجوہ چک ۵۵۹ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور | |
| ۱۰ | وسیم احمد صاحب | خلیل احمد صاحب مہدی محلہ گوجرہ ضلع لائلپور | فارم وقف پُر کر کے جلد بھجوا دیں۔ |
| ۱۱ | عبدالسلام منور صاحب | مستری اللہ دتہ صاحب۔ کوٹو ضلع شیخوپورہ | " " " " |
| ۱۲ | سید طاہر محمود صاحب | گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ | " " (میٹرک کے نتیجہ کی اطلاع دیں) |
| ۱۳ | مبشر احمد صاحب عمر | میاں غلام رسول صاحب چیتڑہ ضلع سیالکوٹ | |
| ۱۴ | سعید الرحمٰن صاحب | چوہدری ارشد علی صاحب راجپوت ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ | |
| ۱۵ | ممتاز احمد صاحب | چوہدری نور احمد صاحب سروالہ میوال تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ | فارم وقف پُر کر کے جلد بھجوا دیں۔ |
| ۱۶ | محمود احمد صاحب ناصر | نذیر احمد صاحب گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ | |
| ۱۷ | عبدالمومن صاحب بھٹی | عبدالعزیز صاحب بھٹی " " | |
| ۱۸ | ظفر احمد صاحب | نواب دین صاحب موضع تہال ضلع گجرات | |
| ۱۹ | سید عابد حسین صاحب | سید غلام حسین شاہ صاحب ٹیٹی چیچیاں ضلع گجرات | فارم وقف پُر کر کے جلد بھجوا دیں۔ |
| ۲۰ | مسعود احمد صاحب | چوہدری محمد حسین صاحب چک 95/12-L (فرید ٹاؤن ساہیوال ضلع ساہیوال) | بی۔ اے کے نتیجہ کی جلد اطلاع دیں |
| ۲۱ | افتخار احمد صاحب | چوہدری محمد طفیل صاحب چک 12/9-L ضلع ساہیوال | فارم وقف پُر کر کے اور میٹرک کا نتیجہ جلد بھجوا دیں۔ |
| ۲۲ | نصیر احمد صاحب جٹ | چوہدری سلطان احمد صاحب جٹ 187/E.B گلو منڈی تحصیل پاکپتن ضلع ساہیوال | فارم وقف پُر کر کے اور میٹرک کا نتیجہ جلد بھجوا دیں۔ |
| ۲۳ | محمد اکرم صاحب اکمل | چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک 366/15-L ضلع ملتان حال ربوہ | |
| ۲۴ | شاہد محمود صاحب | حق نواز خان صاحب بلوچ۔ کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان | فارم وقف پُر کر کے جلد بھجوا دیں۔ ایف۔ اے کے نتیجہ کی اطلاع |
| ۲۵ | عبدالشکور صاحب | چوہدری عبدالغفور صاحب ابن پد ضلع ڈیرہ غازیخان | فارم وقف پُر کر کے جلد بھجوا دیں۔ |
| ۲۶ | محمد یٰسین صاحب | حکیم عبدالحق صاحب بستی شادی ضلع رحیم یار خان | |
| ۲۷ | ملک سیف اللہ خان صاحب | ملک احمد خان صاحب بمقام پنجند تحصیل تلہ گنگ ضلع کیمبل پور | فارم وقف پُر کر کے جلد بھجوا دیں اور ایف۔ اے کے نتیجہ کی اطلاع دیں۔ |
| ۲۸ | قدیر احمد صاحب جاوید | غلام احمد صاحب بھٹی۔ کالو نوری۔ گوٹھ الونساری ضلع حیدرآباد۔ سندھ | میٹرک کے نتیجہ کی جلد اطلاع دیں۔ |
| ۲۹ | نصیر احمد صاحب | ماسٹر غلام رسول صاحب محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ | میٹرک کے نتیجہ کی جلد اطلاع دیں۔ |
| ۳۰ | ارشاد احمد صاحب | سلطان بشیر صاحب ٹوپی قلعہ بالاحصار پشاور | |
| ۳۱ | مبشر ناصر احمد صاحب | مبارک احمد صاحب شاد دستگیر کالونی کراچی ۳۸ | فارم وقف پُر کر کے جلد بھجوا دیں۔ |
| ۳۲ | محمد ایوب صاحب | محمود احمد صاحب کھوکھر سیمن آباد کراچی ۳۸ | " " " " |

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# امراء اضلاع کی خدمت میں ضروری گزارش

## زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانے کیلئے خاص جدوجہد کی جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲ تبلیغ / فروری ۱۳۵۴ہش ۱۹۷۵ء میں سلسلہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ آئندہ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانا پڑے گا اور انہیں یہ احساس دلانا پڑے گا کہ زمیندارہ آمد سے اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کی ضروریات کو پورا کریں۔ جو یکدم بڑھ گئی ہیں"

(مطبوعہ الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۷۵ء)

اجناس کی قیمتیں بڑھ جانے کی وجہ سے زمیندار اصحاب کی آمد میں خدا کے فضل سے خاصا اضافہ ہو چکا ہے اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور زیادہ قربانی پیش کرنے کا احساس دلانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

## تقریب نکاح و شادی

مورخہ ۲۷ جولائی بمقام سمبڑیال مکرم خواجہ محمد امین صاحب سابق امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی دو دختران عزیزہ امۃ اللطیف بٹ صاحبہ اور عزیزہ امۃ الرؤف بٹ صاحبہ کا نکاح علی الترتیب عزیزم مکرم سید انور احمد صاحب آف کراچی اور عزیزم مکرم سید مبارک احمد صاحب آف ناروے پسران مکرم سید احمد علی صاحب فلائٹ سارجنٹ پی۔ اے۔ ایف کراچی کے ساتھ علی الترتیب مبلغ پانچ ہزار اور مبلغ دس ہزار حق مہر پر مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے پڑھا۔ عزیزہ امۃ اللطیف بٹ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ اسی دن عمل میں آئی اس تقریب میں احمدی اور غیر احمدی احباب بکثرت شامل ہوئے۔ اگلے روز عزیزم مکرم سید انور احمد صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام مکرم سید احمد علی صاحب نے شین محلہ جہلم میں اپنے مکان پر کیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنا دے۔ آمین (خواجہ عبدالمومن۔ مومن کلاتھ ہاؤس۔ ربوہ)

## ولادت

۱۔ برادرم عزیزم عبدالشکور صاحب اسلم ایم۔ اے سٹاف آفیسر نیشنل بنک آف پاکستان و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈرگ کالونی کراچی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے چار بچیوں کے بعد مورخہ ۹ اگست بروز ہفتہ پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم محمد ظہور خان صاحب پٹیالوی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پوتا اور مکرم شیخ خادم حسین صاحب ریٹائرڈ سیکشن آفیسر کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور اس کی پیدائش کو خاندان کیلئے باعث رحمت اور خوشی کا موجب بنائے۔ (منظور احمد خان دارالصدر شرقی ربوہ)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ ۱۱ ۷۵ء بروز سوموار چار بچوں کے بعد دوسری لڑکی عنایت فرمائی ہے نومولودہ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب گجراتی دارالرحمت غربی ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ کھاریاں کی نواسی ہے۔ نومولودہ کی درازی عمر نیز اس کے صالحہ، دیندار اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (محمد اشرف ناصر۔ شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ شہداد پور۔ سندھ)

## حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد

"دوستوں کو اخبارات کی اشاعت کی طرف بھی خاص توجہ کرنی چاہیئے اور دوسروں کو بھی اس کی تحریک کرنی چاہیئے۔ ...... سلسلے کے اخبارات میں سے الفضل روزانہ ہے۔ جہاں کوئی فرد نہ خرید سکے وہاں کی جماعتیں خریدیں"

(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۴۳ء)

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی ان دنوں الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے بعض جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔ (مینیجر الفضل۔ ربوہ)

## اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۱۱۵۳۵ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی ۲ عدد رسیدات جاری شدہ ہیں جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ سے گم ہو گئی ہے۔ لہذا بذریعہ اعلان احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت ہذا کو اطلاع دیکر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

## دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی محترم حکیم میاں محمد اشرف صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو لاہور کی میاں فیملی سے تعلق رکھتے تھے مورخہ ۸/۷۵ کو کراچی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے مطابق احمد آباد اسٹیٹ (سندھ) میں بطور طبیب خدمت خلق کا کام سرانجام دیتے رہے۔ چار ماہ قبل ہمارے بڑے بھائی محترم ڈپٹی محمد شریف صاحب صحابی وفات پا گئے تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہر دو بھائیوں کے درجات بلند فرمائے۔ آمین اور اب میں بھائیوں میں سے اکیلا رہ گیا ہوں میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور انجام بخیر کرے۔ آمین

خاکسار میاں محمد یعقوب
دارالنصر غربی۔ ربوہ


قابل اعتماد۔ خوش ذائقہ

**تریاق سلیمانی**

تبخیر معدہ۔ پیٹ درد۔ بدہضمی۔ نفخ قبض۔ بھوک کی بندش سینہ جلنا۔ قے۔ اسہال میں مفید ہے

۲/۔ روپے ۔ ۵/۔ روپے ۔ ۹/۔ روپے ۔ ۱۸/۔ روپے ۔ ۲۱/۔ روپے

**المنار دواخانہ ربوہ**



**نیا سٹاک بارعایت نرخ**

اعلیٰ درجہ کی وولی کریپ و فلیٹ کریپ بیاہ شادی کے سوٹ۔ گوجرانوالہ کی شنیلوں و جارجٹ کے دوپٹے اور کیمرک وسن فرائز پرنٹ کا تازہ سٹاک آگیا ہے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کا سوتی و ریشمی کپڑا بارعایت خریدنے کے لئے تشریف لائیے۔

خواجہ عبدالمومن
مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ
فون ۵۱۸


### اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

اور ہمارے اندر نظام کی اطاعت اور اپنے بھائیوں کی خاطر اپنے حق کو چھوڑ دینے کی روح برقرار رہنی چاہیئے۔

خطبہ کے آخر میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں رپورٹ اور لندن میں حضور کی مصروفیات اور ارشادات کا خلاصہ "الفضل" میں سے پڑھ کر سنایا اور حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

**قائدین اضلاع! کیا آپ کے ضلع کی تمام مجالس تدریجی بجٹ پورا کر چکی ہیں؟ (مہتمم مال)**